از عدالتِ عظمیٰ

کے جے موہن

بنام

ریاست کیرالہ و دیگر

تاریخ فیصلہ: 25 اپریل 1997

[کے راما سوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازم:

تقرری کے ایک معاملے میں، ایک امیدوار کا انٹرویو لیا گیا اور اسے سلیکٹ لسٹ میں شامل کر لیا گیا، لیکن اسے مقرر نہیں کیا گیا۔ ہائی کورٹ نے یہ موقف اختیار کیا کہ امیدوار کو تقرری کا کوئی مطلق حق حاصل نہیں ہوتا اور حکام پر یہ لازم نہیں کہ وہ اسے مقرر کریں۔ اس فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی گئی، جس پر یہ قرار دیا گیا کہ محض اس بنیاد پر کہ ایک امیدوار کو منتخب کیا جاتا ہے اور انتظار کی فہرست (waiting list) میں رکھا جاتا ہے، اسے تقرری کا کوئی مطلق حق حاصل نہیں ہو جاتا۔ یہاں تک کہ اگر کوئی آسامی (vacancy) موجود ہو تو بھی حکومت پر اسے پُر کرنا لازم نہیں ہے۔ لہٰذا، اس معاملے میں کسی قسم کی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3384 سال 1997

1996 کے ڈبلیو اے نمبر 997 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے 25.7.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ٹی ایل وی آئیر، اجیت پڈوسری۔

جواب دہندگان کے لیے محترمہ مالنی پوڈوول اور این سدھاکرن۔ عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔ ہم نے فریقین کے لیے ماہر وکلاء سے سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل کیرالہ کی عدالت عالیہ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے، جو تحریری اپیل نمبر 96/997 میں 25.7.1996 پر کیا گیا ہے۔

تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ فزیکل ایجوکیشن میں لیکچررز کی دو آسامیوں کا اشتہار پبلک سروس کمیشن کے ذریعے سال 1988 میں بھرتی کے لیے دیا گیا تھا۔ تحریری امتحان اور زبانی انٹرویو سال 1992 میں منعقد کیے گئے تھے اور سلیکٹ لسٹ، 10 امیدواروں کی ایک لمبی فہرست پبلک سروس کمیشن نے تیار کی تھی؛ مذکورہ فہرست میں اپیل کنندہ نمبر 10 پر تھا۔ منتخب ہونے والے دو دیگر امیدوار پہلے ہی مقرر کیے جا چکے ہیں۔ چونکہ اکثر کچھ آسامیاں موجود ہوتی ہیں، لہذا اپیل کنندہ، جو منتخب امیدواروں میں سے ایک ہے، نے اسے مقرر کرنے کے لیے نمائندگی کی۔ اسے اس بنیاد پر مسترد کر دیا گیا کہ کیرالہ کالجیٹ ایجوکیشن سروس اسپیشل قاعدے، 1994 میں ترمیم کے مطابق جو 13 مارچ 1990 سے ماضی سے نافذ ہوا، اعلی قابلیت مقرر کی گئی تھی اور چونکہ اپیل کنندہ مطلوبہ اہلیت کو پورا نہیں کرتا تھا، اس لیے وہ اہل نہیں تھا اور اسے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مقرر نہیں کیا جا سکتا تھا۔ جب اپیل کنندہ نے رٹ پٹیشن دائر کی تو سنگل جج اور اپیل پر عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے فیصلہ دیا کہ صرف اس وجہ سے کہ اسے سلیکٹ لسٹ میں رکھا گیا تھا، اسے تعیناتی کا کوئی مطلق حق حاصل نہیں ہے اور اسے مقرر کرنا حکام پر لازمی نہیں ہے۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اپیل کنندہ کے سینئر وکیل، شری ٹی ایل وی آئیر، چاہے ان سے یہ معلوم کرنے کے لیے کہا جائے کہ انتخاب صرف دو عہدوں کے لیے کیا گیا ہے یا اس سے زائد، عدالت عالیہ کے فیصلے کے صفحہ نمبر 2 سے اشارہ کرتے ہیں کہ اشتہار صرف دو عہدوں کے لیے ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ اشتہار موجودہ خالی آسامیوں یعنی دو عہدوں تک محدود تھا، حکام پر انتظار کی فہرست سے امیدوار کا تقرر کرنا لازمی نہیں ہے۔ اسے تعیناتی کا کوئی حق نہیں ہے۔ یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ اس طرح کی تعیناتی آئین بھارت کے آرٹیکل 14 اور 16(1) کی خلاف ورزی ہے کیونکہ منتخب ہونے پر اہل امیدواروں کو انتخاب کے لیے درخواست دینے اور اپنے حقوق کی جانچ کروانے کے موقع سے محروم رکھا جاتا ہے۔

یہ طے شدہ قانونی حیثیت ہے کہ صرف اس وجہ سے کہ کسی امیدوار کا انتخاب کیا جاتا ہے اور اسے ویٹنگ لسٹ میں رکھا جاتا ہے، اسے تعیناتی کا کوئی مطلق حق حاصل نہیں ہوتا ہے۔ تعیناتی کرنا یا نہ کرنا حکومت کے لیے کھلا ہے۔ اگر کوئی خالی جگہ بھی ہو تو اسے پر کرنا حکومت کا لازمی نہیں ہے۔ لیکن تقرری کرنے والے اتھارٹی کو تقرری نہ ہونے کی معقول وضاحت دینی چاہیے۔ اسی طرح، پبلک سروس کمیشن / بھرتی ایجنسی صرف متوقع آسامیوں کی حد تک ویٹنگ لسٹ تیار کرے گی۔ مذکورہ بالا طے شدہ قانونی حیثیت کے پیش نظر، مداخلت کی ضمانت دینے والے عدالت عالیہ کے فیصلے میں کوئی غلطی نہیں پائی جاتی ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document